السمٰوات لا تغني شفاعتهم شيئاً إلا من بعد أن يأذن الله لمن يشآء ويرضٰى ﴾[النجم ٢٦] ''اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ کام نہیں آتی؛ مگر اس کے بعد کہ اللہ خود جس کے لیے چاہے اجازت دے اور جسے پسند فرمائے۔'' صحیح احادیث سے ثابت شفاعت میں سے ہمارے نبی محمد علیہ الصلاۃ والسلام کو سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر حظِ وافر حاصل ہوگا۔ امام ابن ابی العزؒ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کی آٹھ قسمیں ہوں گی:

{1} **شفاعت کبریٰ:** یہ وہ شفاعت ہے جسے بڑے بڑے انبیاء علیہم السلام بھی نہیں کرسکیں گے۔ اور یہ اس وقت ہوگی کہ جب دوسرے انبیاءِ کرام کے پاس لوگ جائیں گے اور ان سے گزارش کریں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں کہ حشر کے میدان کی تکلیفوں سے انہیں جلد از جلد چھٹکارا عطا فرمائے۔ تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ و السلام عاجزی و بے بسی کا اظہار کریں گے۔ پھر لوگ ہمارے نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام کے پاس آئیں گے تو آپ فرمائیں گے کہ میں سفارش کروں گا اور یہ صرف آپ ﷺ کے لیے خاص ہے اور یہی ''مقام محمود'' ہے۔ اسی پر اولین اور آخرین آپ کی تعریف کریں گے اور تمام اہل محشر اس سے مستفید ہوں گے۔

{2} رسول اکرم ﷺ اہل جنت کو جنت میں داخل کرانے کے لیے سفارش کریں گے۔ آپ کی سفارش سے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔

{3} نبی اکرم ﷺ (اصحاب الأعراف) لوگوں کی سفارش کریں گے، جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہیں؛ تاکہ انہیں جنت میں داخلہ مل جائے۔

{4} نبی اکرم ﷺ اہل جنت میں سے کچھ لوگوں کے درجات بلند کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ اجر وثواب دلانے کے لیے سفارش کریں گے۔

{5} کچھ لوگوں کے بارے میں آپ شفاعت فرمائیں گے کہ انہیں بلا حساب جنت میں داخل کردیا جائے۔

{6} کفار میں سے صرف ابوطالب کے حق میں سفارش کریں گے، تاکہ اس کا عذاب ہلکا کردیا جائے۔

{7} کچھ لوگوں کے بارے میں حکم ہوگا کہ انہیں جہنم بھیج دیا جائے، تو آپ ﷺ کی سفارش سے انہیں جہنم بھیجنے سے روک لیا جائے گا۔

{8} نبی کریم ﷺ اپنی امت کے ان مسلمان گنہگاروں کے لیے سفارش کریں گے جنہیں گناہوں کی سزا میں جہنم